
325

آیات نمبر 21 تا 26 میں شیطان کے نقش قدم پر نہ چلنے کی تاکید۔ مومنین کو ایک دوسرے کی غلطیاں معاف کرنے کی تاکید۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور ایک بڑے عذاب کی وعید کہ اس دن ہر مجرم کی زبان اور ہاتھ پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو وَ مَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ اور جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا تو وہ یاد رکھے کہ شیطان تو اسے بے حیائی اور بری باتوں ہی کی ترغیب دے گا وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی اس گناہ سے پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک وصاف کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ اور اللہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَ لَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ۫ وَ لْيَعْفُوْا وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ تم میں سے جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ بہتان میں ملوث اپنے بعض رشتہ داروں ، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی آئندہ کبھی مالی امداد نہ کریں گے، اُنہیں چاہیے کہ وہ اِن سب لوگوں کو معاف کر دیں

اور اِن سے در گزر کریں اس واقعہ سے پہلے بعض صحابہ کچھ ایسے لوگوں کی مالی امداد کیا کرتے تھے جو بعد میں اس واقعہ میں ملوث ہوئے۔ ان صحابہ نے قسم کھالی کہ اب وہ ان کی مالی امداد نہیں کریں گے۔ لیکن اس آیت کے ذریعہ ان صحابہ کو در گزر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۲﴾ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کرتا رہے؟ اور یاد رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۪ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ۙ۲۳﴾ جو لوگ ان پاکدامن مومن عورتوں پر جو برائی کے تصور سے بھی نا آشنا ہیں، بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت دونوں میں ملعون ہیں اور ان کے لئے قیامت کے دن زبردست عذاب ہو گا یَّوۡمَ تَشۡہَدُ عَلَیۡہِمۡ اَلۡسِنَتُہُمۡ وَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَرۡجُلُہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ جس دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں سب گواہی دیں گے کہ یہ کیا کرتے رہے تھے یَوۡمَئِذٍ یُّوَفِّیۡہِمُ اللّٰہُ دِیۡنَہُمُ الۡحَقَّ وَ یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ﴿۲۵﴾ اس دن اللہ انہیں ان کے اعمال کے بدلے وہ سزا دے گا جس کے وہ مستحق ہو چکے ہیں اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کی ذات برحق ہے اور وہی ہر شے کی حقیقت کو ظاہر کرنے والا ہے اَلۡخَبِیۡثٰتُ لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ وَ الۡخَبِیۡثُوۡنَ لِلۡخَبِیۡثٰتِ ۚ خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لائق ہیں اور خبیث مرد، خبیث عورتوں کے لائق ہیں وَ الطَّیِّبٰتُ

لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اور پاک عورتیں، پاک مردوں کے لائق ہیں

اور پاک مرد، پاک عورتوں کے لائق ہیں أُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ

ایسے پاکیزہ لوگ اس بہتان سے بالکل پاک ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ بلکہ ان کے لئے مغفرت اور بہترین وباعزّت رزق ہے رکوع [۳]